سوال

(149) خدا کی عبادت اور مخلوق کی خدمت دونوں میں کون سی افضل ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا خدا کی عبادت افضل ہے مخلوق کی خدمت ؟

ایک شخص کہتا ہے کہ خدا ہماری عبادت کا بھوکا نہیں ہے مخلوق ہماری خدمت کی بھوکی اور حاجت مند ہے ، خدا کی عبادت ، روزہ، حج، زکوۃ، خیر خیرات سب ایک کونے میں رکھ دیں اور مخلوق کی خدمت شروع کردیں ؟ (عبداللہ بن محمد سلیمان از بنگلورسٹی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خدا بے شک ہماری عبادت کا بھوکا نہیں لیکن ہم تو خدا کی عبادت کے بھوکے ہیں جیسے کھائے پیئے بغیر ہماری جسمانی حیات قائم نہیں رہ سکتی، اسی طرح ہماری روحانی بقاء عبادت کے بغیر نہیں ہو سکتی، کیونکہ روحانی بقاء وصال الٰہی سے ہے اور وصال الٰہی عبادت الٰہی سے ہے، پس اس حیثیت سے عبادت الٰہی کی ہمیں زیادہ ضرورت ہے، مگر حقیقت امر یہ ہے کہ مخلوق کی خدمت عبادت الٰہی سے الگ سے الگ شے نہیں، کیونکہ قرآن مجید میں ہے :

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ

''یعنی میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے ۔ ''

اگر خدمت مخلوق کو عبادت الٰہی سے خارج کردیا جائے تولازم آتا ہے کہ انسان ہمدردی کے لیے پیدا نہ ہو، حالانکہ اگر انسان کی پیدائش ہمدردی کے لیے نہ ہوتی تو پھر خدا انسان کو اس کا حکم کیوں دیتا؟ اس سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ خدمت مخلوق بھی عبادت الٰہی میں داخل ہے ہاں اگر سوال میں عبادت سے مراد بدنی عبادت ہو تو اس صورت میں بے شک خدمت مخلوق عبادت الٰہی سے الگ شمار ہو سکتی ہے مگر جب پیدائش انسان کی دونوں کے لیے ہے تو دونوں ضروری ہوئیں اور ایک کو غیر ضروری کہنا غلطی ہوئی اور مندرجہ ذیل شہادت سے بھی دونوں کا ضروری ہونا ثابت ہے ۔

قرآن مجید میں ہے :

وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ

مُخْتَالًا فَخُوْرً

''یعنی خدا کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، ماں باپ قرابتی کے ساتھ احسان کرو، نیز یتیموں، مسکینوں کے ساتھ سلوک کرو، نیز ہمسایہ قرابتی ہمسایہ بیگانہ ،اپنے پہلو کا ساتھی، مسافر، مملوک ان سب کے ساتھ احسان کرو تکبر کرنے والے کو خدا بالکل دوست نہیں رکھتا۔''

اس آیت سے معلوم ہوا کہ خدا کی عبادت بھی ضروری ہے اور مخلوق کے ساتھ احسان وسلوک کرنا بھی ضروری ہے دونوں پر عمل کرنا چاہیئے، صرف ایک کو افضل سمجھ کر دوسرے میں سستی کرنا جائز نہیں۔ (عبداللہ امرتسری ۱۸ رجب ۱۳۵۴ھ مطابق ۱۸ اکتوبر ۱۹۳۵ء فتاویٰ روپڑی : جلد اول، صفحہ ۱۶۸)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد09ص339

محدث فتویٰ